اللہ تعالیٰ نیکی پر قائم رہنے والوں کی نسلوں کی حفاظت فرماتا ہے بشرطیکہ وہ نسل بھی نیکیوں پر قائم ہو اور اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم رکھے

نماز باجماعت کا ذاتی فائدہ کے ساتھ اجتماعی فائدہ بھی ہے اس سے وحدت جمہوری پیدا ہوتی ہے

حضرت مسیح موعود کے تبرکات کو محفوظ کرنے کیلئے ربوہ اور قادیان میں بھی کام ہو رہا ہے اور کافی حد تک کام مکمل ہو چکا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 جنوری 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں اور نیکی پر قائم رہنے والی ان کی اولاد در اولاد اور نسلوں کی بھی حفاظت فرماتا ہے اور انہیں نوازتا ہے بشرطیکہ وہ اولاد اور نسل بھی نیکی پر قائم رہنے والی ہو۔ حضرت مسیح موعود ایک جگہ ایک ولی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ وہ جہاز میں سوار تھا، سمندر میں طوفان آ گیا، قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا، اس کی دعا سے بچا لیا گیا اور دعا کے وقت اس بزرگ کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچا لیا۔ فرمایا دیکھو یہ باتیں نری زبانی جمع خرچ سے حاصل نہیں ہوتیں بلکہ اس کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے، اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنا پڑتا ہے اور اپنے آباء کی نیکیوں کو جاری رکھنا پڑتا ہے۔ پس نیکوں، ولیوں اور بزرگوں کی نسل ہونا بھی اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب خود بھی انسان نیکیوں پر قائم ہو اور اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بارے میں حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ واقعات اور کچھ باتیں پیش فرمائیں۔ حضرت مسیح موعود کی نماز باجماعت کی پابندی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو نماز اتنی پیاری تھی کہ جب کبھی بیماری وغیرہ کی وجہ سے آپ تشریف نہ لا سکتے اور گھر میں ہی نماز ادا کرنی پڑتی تو والدہ صاحبہ اور گھر کے بچوں کو ساتھ ملا کر نماز باجماعت پڑھا کرتے تھے۔ اس کی اہمیت واضح کرنے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ نماز باجماعت کا ذاتی فائدہ کے ساتھ اجتماعی فائدہ بھی ہے اس سے وحدت جمہوری پیدا ہوتی ہے۔ نماز میں آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے اور آپس میں تعارف ہو کر انس پیدا ہو جاوے۔ پس اس سوچ کے ساتھ اپنی نمازوں کی حفاظت بھی کرنی چاہئے۔ نماز چھوڑنے کا ایک واقعہ بیان کر کے فرمایا کہ شیطان تب پیچھا چھوڑتا ہے جب انسان اس کی بات کا توڑ کرتا ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم بھی ہر موقع پر شیطان کو مایوس کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی حتی المقدور کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض دفعہ بعض لوگ جلد بازی سے کام لیتے ہوئے کسی بات کی گہرائی میں جائے بغیر اپنی رائے قائم کر لیتے ہیں اور پھر بعض کمزور طبائع اس وجہ سے ٹھوکر بھی کھا جاتی ہیں۔ ایک واقعہ بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ یہ جلد بازیاں ہی ہیں جو پھر غلط قسم کی بدعات بھی پیدا کر دیتی ہیں۔ غلط قسم کی خود ہی تفسیریں کر کے انسان خود غلط نتائج اخذ کر لیتا ہے۔ ایک مومن کو ان چیزوں سے بچنا چاہئے۔ توکل کا ایک واقعہ بیان کرنے کے بعد حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مومن کے لئے اپنی کوششوں میں سے ایک خانہ خدا کے لئے بھی چھوڑنا ضروری ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کبھی بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا جب وہ کہہ سکے کہ اب کوئی رستہ کمزوری کا باقی نہیں رہا اور ہر چیز میں ایک پرفیکشن پیدا ہو گئی ہے۔ آپ فرماتے ہیں مگر یہ بھی حماقت ہے کہ انسان اسباب کو بالکل نظر انداز کر دے۔ فرمایا ایک طرف تدبیر کی رعایت ہو اور دوسری طرف توکل بھی پورا ہو کیونکہ اس کے بغیر خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد نہیں آتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا الہام ہے کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' اس کی ایک خوبصورت تشریح حضرت مصلح موعود نے یہ فرمائی کہ جب وہ وقت آئے گا کہ بادشاہ حضرت مسیح موعود کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے تو آپ کے رفقاء اور بعد میں آنے والوں سے بھی ان کے درجات کے مطابق برکت حاصل کی جائے گی۔ پس تم خوشی منانے کے ساتھ ساتھ استغفار بھی کرتے رہو، اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی دعائیں کرو۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں وہ حضرت مسیح موعود کے کپڑوں سے اسی وقت برکت ڈھونڈیں گے جب تم حضرت مسیح موعود کے کلام سے برکت ڈھونڈنے لگ جاؤ گے اور کلام سے برکت ڈھونڈنا یہی ہے کہ ان کو پڑھیں اور علم حاصل کریں۔ حضرت مسیح موعود کے جو دیگر تبرکات ہیں۔ ان کو صحیح طرح محفوظ رکھنے کا انتظام نہیں تھا۔ اب ان تبرکات کو محفوظ کرنے کے لئے ربوہ اور قادیان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام ہو رہا ہے۔ اور کافی حد تک اس پر کام ہو چکا ہے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی کتب کی اشاعت کے دور کی تصویر کشی حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں کی کہ حضرت مسیح موعود کس طرح کتب کی اشاعت کے معیار کو اچھا رکھنے کی کوشش فرماتے تھے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم چوہدری عبد العزیز ڈوگر صاحب یوکے، مکرمہ اقبال نسیم عظمت بٹ صاحبہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ حاضر اور مکرمہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد شفیع عابد صاحب درویش قادیان کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔